بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

ربوہ

فون ۴۴۹

جلد ۳۸ | اتوار ۱۶ جمادی الاول ۱۴۰۴ھ ۹ تبلیغ ۱۳۶۳ ۹ فروری ۱۹۸۴ء | نمبر ۴۲

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سے متعلق تازہ اطلاع

(۶ فروری ۱۹۸۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"متلی کی وجہ سے طبیعت بہت خراب ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔"

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ (آمین)

کوریا کے لوگ اسلام کے لیے بازو پھیلائے انتظار کر رہے ہیں

جنوبی کوریا میں وقف عارضی کے تحت جانے والے وفد کے تاثرات!

جاپان سے مکرم چوہدری سعید النصر صاحب سید سجاد احمد کے ساتھ وقف عارضی کے تحت ایک ہفتہ کے لئے کوریا گئے۔ وہاں انہوں نے جہاں اسلامی لٹریچر تقسیم کیا وہاں زبانی بھی احباب تک اسلام کا پیغام پہنچایا۔ ان کے تاثرات درج ذیل ہیں:۔

جنوبی کوریا کا سفر کرنے سے قبل میرے خیال میں جنوبی کوریا کا جو نقشہ تھا وہ ایک عام غیر ترقی یافتہ ملک جیسا تھا اور میرا خیال یہ تھا کہ جاپان کا ہمسایہ ملک ہونے اور کافی عرصہ جاپانی تسلط میں رہنے کی وجہ سے کورین لوگ بھی مادہ پرست اور مذہب سے بیگانہ ہو گئے ہوں گے۔

یہ سب خیال ذہن میں آئے۔ جب ۱۳ دسمبر کو ہم کوریا کی KIMPO ائرپورٹ پر دعائیں کرتے ہوئے اترے تو توقعات کے برعکس احساس ہوا کہ یہ ملک بھی اپنا ملک ہے یہاں کوئی اجنبیت محسوس نہ ہوئی۔ سیئول پہنچنے پر ہر آدمی اس خلوص سے ملتا تھا جیسے کہ وہ ہمارے انتظار میں ہو۔ ہر احمدی نے ایک معزز مہمان کا ہم سے سلوک کیا۔ ہمیں ہر طبقہ فکر سے ملنے کا یہ موقعہ ملا۔ ہر ایک نے مذہب کو ایک ضرورت قرار دیا۔ کورین لوگ ہر بات کو بڑے غور سے سنتے ہیں۔ ایک رات ایک کورین دوست کے گھر جاتے ہوئے ٹیکسی پہاڑی پر سے گزری تو بلندی سے سیئول شہر بہت خوبصورت دکھائی دیا۔ جب پورے شہر پر نظر ڈالی تو سینکڑوں کی تعداد میں گرجے نظر آئے جو کرسمس کی وجہ سے خوب سجائے گئے تھے اور صلیب کے نشان بہت اونچے بنائے تھے۔ اس پر دل میں یہ آرزو پیدا ہوئی۔ اے کاش یہ سارے گرجے مسجدیں ہوتیں۔

بہرحال ہم نے محسوس کیا کہ کورین لوگ اسلام کے لئے بازو پھیلائے انتظار کر رہے ہیں۔ وہاں سینکڑوں گرجوں کے بالمقابل صرف ایک اسلامک سنٹر ہے۔ ہر آدمی اسلام کے متعلق پہلا سوال یہ سوچتے ہوئے کرتا ہے کہ اسلام کی تعلیم ایک ہاتھ میں تلوار اور دوسرے میں قرآن سے شروع ہوتی ہے لیکن ہر آدمی اسلام کے متعلق جاننے کے لئے بیتاب تھا۔ ہمارے پاس جتنا لٹریچر تھا وہ سب تقسیم کر کے ختم کر دیا اور اس کے بعد زبانی تبلیغ کرتے رہے۔ جنوبی کوریا میں چند دن گزارنے کا موقعہ ملا۔ اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کا نظارہ کیا۔ ان چند دنوں کی یاد ہمیشہ ذہن میں رہے گی۔ دل چاہتا ہے۔ اسی طرح تبلیغ کرتا رہوں اور حقیقی معنوں میں داعی الی اللہ بن جاؤں اور لوگوں کو پکار پکار کر کہوں

اسلام سے نہ بھاگو راہ ہدیٰ یہی ہے
اے سونے والے جاگو شمس الضحیٰ یہی ہے

(مرسلہ: وکالت تبشیر)

مبلغ انچارج امریکہ کا دورہ ڈیٹرائیٹ

مکرم مرزا محمد افضل صاحب امریکہ سے اطلاع دیتے ہیں کہ امریکہ کے امیر و مشنری انچارج مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے ڈیٹن اور ڈیٹرائیٹ کے علاقہ کا دورہ کیا اور ڈیٹن میں خدام کے ایک اجتماع میں شرکت کی اور انعامات تقسیم کئے اور خدام کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

اس دوران ڈیٹرائیٹ کی جماعت نے "بیوت الحمد" منصوبہ کے لئے پانچ ہزار ڈالرز کی قربانی پیش کی۔ واضح رہے کہ ڈیٹرائیٹ وہی شہر ہے جہاں ڈاکٹر منظر احمد صاحب کو شہادت کی سعادت نصیب ہوئی۔

(وکالت تبشیر)

خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل اور رحم کے ساتھ خاکسار کو پہلے پوتے سے سرفراز فرمایا ہے الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ نومولود میرے منجھلے بیٹے عزیزم جمیل شائق کا پہلا بیٹا ہے جو چوہدری محمد یحییٰ صاحب مقبول آف جھنگ شہر کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے دلی درخواست ہے کہ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ نیک اور صالح کے علاوہ حقیقی خادم دین بنائے۔ اور تمام متعلقہ خاندانوں کے لئے باعث عزت و ناموس ہو۔ آمین ثم آمین۔

(مشتاق احمد شائق۔ ربوہ)

— مکرم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب سابق مشنری انچارج امریکہ کے والد مکرم محترم میاں سراج دین صاحب سابق مؤذن مسجد اقصیٰ قادیان گزشتہ روز رات کے آٹھ بجے کے قریب وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

(لئیق احمد طاہر۔ نائب وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ)

— نائیجیریا سے مکرم و محترم ڈاکٹر منور احمد صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال اوجوکورو نے اطلاع دی ہے کہ ان کے بیٹے عزیز قمر احمد کا اپنڈے سائٹس کا

(باقی دیکھیں صفحہ ۲)

ربوہ میں جلسہ یوم مصلح موعود

مورخہ ۲۰ فروری کو مسجد مبارک میں بوقت صبح ۹ بجے سے بارہ بجے دوپہر تک جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوگا انشاء اللہ!

اس موقعہ پر علماء کرام پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر فرمائیں گے۔ تمام اہالیان ربوہ سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر استفادہ کریں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ)

لجنہ مقامی ربوہ کا جلسہ یوم مصلح موعود

لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ انشاء اللہ تعالیٰ پیر ۲۰ فروری ۳ بجے شام احاطہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کر رہی ہے۔ تمام خواتین ربوہ سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ جلسہ میں شامل ہو کر کارروائی جلسہ کو سنیں۔ وقت پر پہنچنے کی بھی کوشش کریں۔

(ناصرہ بیگم صدر لجنہ مقامی ربوہ)

جماعت احمدیہ کی ۶۵ پینسٹھویں مجلس مشاورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی پینسٹھویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۰، ۳۱ مارچ اور یکم اپریل (شہادت ۱۳۶۳ ہش) ۱۹۸۴ء بروز جمعہ ہفتہ اور اتوار منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

• پبلشر: مسعود احمد • پرنٹر: سید عبد الحی • مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ • مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ • قیمت ۵۵ پیسے • رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا

سفرِ کراچی و اندرون سندھ ۱۹۸۳ء اور اس کی مختصر روداد:

ساتویں قسط

(۱۴)

۲۵ فروری ۱۹۸۳ء جمعۃ المبارک کے دن ناصر آباد کی چھوٹی سی بستی ہجوم خلائق سے پر ہو گئی یوں تو جب سے حضور یہاں تشریف لائے ہیں ہر روز روز عید اور ہر شب، شب برات کا منظر پیش کرتی تھی لیکن اس روز شمع خلافت کے پروانوں کا گروہ در گروہ اور جوش و خروش کے ساتھ تشریف لانے کا منظر بڑا روح پرور اور نہایت دل کش تھا۔ چھوٹے بڑے، بچے، بوڑھے، مرد اور عورتیں زبانوں پر اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتے اور اس کی بڑائی کے نعرے بلند کرتے اور دلوں میں اپنے پیارے آقا کی ملاقات اور زیارت کا شوق لیے عاشقانہ رنگ میں کھنچے چلے آئے۔ چنانچہ آدھی رات کے بعد مہمانوں کی آمد کا جو سلسلہ شروع ہوا تھا وہ نماز جمعہ تک قائم رہا۔ مہمانوں کی تعداد چھ ہزار تک جا پہنچی جن میں کنری۔ محمود آباد۔ سانگھڑ۔ کریم نگر۔ نوکوٹ۔ نصرت آباد۔ احمد آباد۔ محمد آباد۔ نفیس نگر۔ نئی سرروڈ۔ شریف آباد۔ گولارچی۔ عزیز آباد۔ عمر کوٹ۔ بدین۔ باندی۔ نواب شاہ۔ حیدر آباد۔ میرپور خاص۔ بشیر آباد۔ ٹاہلی۔ چک ۲۷۰-۸۔ گوٹھ احمدیہ۔ پتھورو۔ کوٹ احمدیاں۔ کراچی۔ ٹنڈو غلام علی۔ پھیرو چیچی کے علاوہ کئی ملحقہ گوٹھوں کے دوست بھی شامل تھے جو پیدل۔ بیل گاڑیوں۔ سائیکلوں۔ موٹر سائیکلوں۔ ٹریکٹر ٹرالیوں۔ ویگنوں۔ کاروں۔ جیپوں اور ریل گاڑیوں کے ذریعہ ناصر آباد پہنچے۔ مہمانوں کے قیام و طعام اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے سلسلہ میں جملہ انتظامات کو آخری شکل دینے کے لئے مقامی جماعت کے خدام اور انصار کے علاوہ کنری کے خدام بھی بڑی تندہی کے ساتھ مصروف عمل رہے۔ مہمانوں کے استقبال ان کے ٹھہرنے اور کھانے کے لئے منتظمین سے رابطہ قائم کرنے اور ملاقاتوں کے لئے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب سے رجوع کرنے کے لئے وقفے وقفے کے بعد اعلانات کئے جاتے رہے۔ مسجد میں جگہ بہت تھوڑی تھی اس لئے مسجد۔ اس کے صحن اور سامنے کی کھلی جگہ میں عورتوں کے نماز پڑھنے کے لئے پردہ کا انتظام کیا گیا جب کہ مسجد کے عقبی میدان اور اس کی ملحقہ گلیوں میں قناتیں اور شامیانے لگا کر اور دریاں اور صفیں بچھا کر مردوں کے لئے نماز پڑھنے کا وسیع پیمانے پر اور بڑے دیدہ زیب رنگ میں انتظام کیا گیا۔

نماز جمعہ کی ادائیگی:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ پڑھائی اور نماز سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جو دعوت الی اللہ کے بارے میں دیئے جانے والے خطبات کے سلسلہ کا آخری خطبہ تھا۔ اس میں حضور نے سورۃ نحل کی آخری آیات اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ.... الخ کی تشریح کرتے ہوئے دعوت الی اللہ کے پُرحکمت طریق اور اس کی لامتناہی حکمتوں پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی۔ آپ نے بتایا کہ ان خطوط پر اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے کا عظیم الشان کام آج جماعت احمدیہ کے سپرد کیا گیا ہے اسی لئے ہر احمدی خواہ اس کا تعلق زندگی کے کسی شعبے سے ہے۔ اسلام کی تبلیغ کے لئے اپنے اپنے رنگ میں کوشاں رہے اور بنی نوع انسان کو اسلام کے زندگی بخش پیغام پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے یہاں تک کہ دنیا کے اندھیرے نور میں اور روحانی لحاظ سے موت زندگی میں ڈھل جائے۔ (یہ خطبہ الفضل کی اشاعت مورخہ ۲۳ مئی ۱۹۸۳ء میں شائع ہو چکا ہے۔)

ایک مسئلہ کی وضاحت:

حضور کا یہ بصیرت افروز خطبہ ایک بج کر ۵۰ منٹ پر شروع ہوا اور ۳ بج کر ۲۰ منٹ تک جاری رہا ڈیڑھ گھنٹے کے اس خطبہ کے دوران دو دفعہ لاؤڈ سپیکر کی خرابی کی وجہ سے رکاوٹ پیدا ہونے پر حضور نے منتظمین کو یہ ہدایت فرمائی کہ آئندہ ایسے مواقع پر صرف طوعی خدمت پر انحصار نہ کیا جائے بلکہ پیشہ ورانہ تعاون بھی حاصل کیا جایا کرے۔ نماز جمعہ کے ساتھ حضور نے عصر کی نماز جمع کر کے پڑھائی۔ نماز عصر میں درمیانی قعدہ رہ گیا۔ حضور اٹھ کر تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے تو بعض احباب نے سبحان اللہ کہا۔ لیکن نماز جاری رہی۔ سلام پھیر کر حضور نے فرمایا کہ امام اگر نماز میں بھول جائے اور دوسری حرکت میں چلا جائے تو پھر اس کو بٹھایا نہیں جا سکتا اس کی تتبع ضروری ہے بعد میں سجدات سہو ہو سکتے ہیں لہٰذا اب ہم دو سجدے کر لیتے ہیں اس پر حضور کی اقتدا میں سجدات سہو کئے گئے۔ اور پھر دوبارہ سلام پھیرے گئے۔

تجدید بیعت، اجتماعی ملاقات اور کبڈی کا میچ:

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد پہلی دفعہ ناصر آباد تشریف لے گئے تھے اس لئے احباب حضور کے دست مبارک پر عہد بیعت کی تجدید کرنا چاہتے تھے۔ چنانچہ نمازوں سے فارغ ہونے کے بعد احباب نے تجدید بیعت کا شرف حاصل کیا۔ ان میں چار نئی بیعتیں بھی شامل تھیں۔ ازاں بعد حضور نے ازراہ شفقت تمام احباب کو باری باری مصافحہ کرنے کا موقع عطا فرمایا۔ اس اجتماعی ملاقات کے بعد حضور تھوڑی دیر کے لئے مسجد کے اندرونی حصہ میں تشریف لے گئے جہاں مستورات نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد حضور کی زیارت کے لئے منتظر تھیں۔

اس اثناء میں ناصر آباد کے باغ سے ملحق ایک کھلے میدان میں تفریحی پروگرام ترتیب دیا گیا۔ جو وقت کی مناسبت سے صرف کبڈی کے میچ پر مشتمل تھا۔ ضلع تھرپارکر کی کبڈی کی دو ٹیموں یعنی کنری اور گوٹھ احمدیہ کے درمیان مقابلہ قرار پایا۔ محمد آباد کے کھلاڑیوں کو گوٹھ احمدیہ کی ٹیم میں شامل ہو کر کھیلنے کی اجازت دی گئی۔ میچ دیکھنے کے لئے حضور ایدہ اللہ بنفس نفیس تشریف لے گئے۔ میچ شروع ہونے سے قبل محترم سیف علی شاہد صاحب قائد ضلع نے کھلاڑیوں سے حضور کو متعارف کرایا۔ محترم چوہدری امتیاز احمد نائب قائد ضلع نے ریفری کے فرائض انجام دیئے۔ وقفہ کے دوران کھلاڑیوں نے حضور کے ساتھ گروپ فوٹو کھنچوایا۔ کبڈی کے اس دلچسپ مقابلہ میں بالآخر کنری کی ٹیم جیت گئی۔

جماعت احمدیہ فقہی وحدت کو برقرار رکھے:

مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھانے کے بعد حضور ایدہ اللہ پونے سات بجے احباب میں رونق افروز ہوئے اور آٹھ بجے تک احباب کو بیش قیمت ارشادات اور پُرمعارف علمی نکات سے نوازتے رہے۔ اس موقع پر جہاں مشرقین اور مغربین کے بارہ میں قرآنی تشریحات۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام۔ اے روّر گوپال تیرے دھاگیتا میں۔ سات آسمانوں سے کیا مراد ہے۔ اور خواب اور اس کی تعبیر کے بارہ میں کئی علمی سوال ہوئے اور حضور نے ان کے بڑے دل نشیں پیرایہ میں جواب دیئے۔ وہاں ایک دوست نے یہ سوال بھی کیا کہ آنحضرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس طریقہ پر نماز پڑھتے رہے اس کا ذکر حدیثوں میں موجود ہے اس کے باوجود نماز پڑھنے کے مختلف طریقے کیوں رائج ہو گئے۔ حضور نے اس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا۔ ہر مسلک کے پیچھے کوئی نہ کوئی بنیاد ضرور ہوگی۔ اس لئے عبادت پر ان اختلافات کا کوئی اثر نہیں پڑتا اور اختلاف سے صرف نظر کیا جاتا رہا۔ لیکن اب جماعت احمدیہ کو یہ بات پیش نظر رکھنی پڑے گی کہ اگرچہ ہم اس وقت جبکہ دوسرے فرقے فقہی طور پر جو حرکتیں کرتے ہیں ہم اصرار نہیں کرتے کہ نہ کرو اور کرنے دیتے ہیں ان کی نماز کو ناجائز نہیں سمجھتے مگر اس طرح عالم اسلام کی وحدت پر حرف ضرور آتا ہے اس لئے جماعت احمدیہ شروع سے ہی از خود ایک فقہی وحدت میں بھی اکٹھی ہو رہی ہے اب اگر کوئی احمدی اٹھ کر الگ الگ راگ الاپنا شروع کر دے اور کہے کہ چونکہ وہ طریقہ بھی جائز ہے اور اس سے نماز حرام نہیں ہو جاتی۔ تو اس حد تک تو اس کا کہنا جائز ہو جائے گا۔ لیکن وحدت کو توڑنے اور قومی شیرازہ بندی کو نقصان پہنچانے کا جرم اپنی جگہ قائم ہو جائے گا۔ اس لئے جماعت کو بہرحال اسی مسلک کو اپنانا ہوگا جو اس وقت تک رائج ہو چکا ہے اور اکثریت میں وحدت دوبارہ پیدا ہو رہی ہے پھر یہ بھی بہرحال پکی بات ہے کہ اس بارہ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تواتر ہمارے نزدیک زیادہ تر انہی باتوں پر تھا جو جماعت کے اندر مسلک کے طور پر رائج ہو چکی ہیں۔

انفرادی و اجتماعی ملاقاتیں:

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ناصر آباد میں پانچ روزہ قیام گوناگوں مصروفیات کا حامل اور غیر معمولی برکتوں سے معمور رہا۔ ہر روز ملحقہ جماعتوں کے مرد اور خواتین انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کے ذریعے برکات خلافت سے متمتع ہوتے رہے۔ ان ایام میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ۱۰ بجے سے ڈیڑھ بجے تک اور پھر ۴ بجے سے چھ بجے شام تک دوستوں سے ملاقات فرماتے جن میں غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوتے تھے۔ نماز مغرب کے بعد احباب گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ تک حضور کی مجلس علم و عرفان سے مستفیض ہوتے۔ اس موقع پر غیر از جماعت احباب اور غیر مسلم بھی سوال کرتے رہے اور حضور کے جوابات سن کر بڑے محظوظ اور متاثر ہوتے رہے۔ احباب جماعت کو حضور نے نہایت احسن رنگ میں بعض کمزوریاں اور خامیاں دور کرنے کی طرف توجہ دلائی اور تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں عائد شدہ اہم ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کا احساس دلایا اور خدائے قادر و مالک سے سچا تعلق پیدا کر کے دین اور دنیا میں سرخرو ہونے کی نصیحت فرمائی۔

مہمانوں کی خاطر مدارات:

حضور ایدہ اللہ کے قیام کے دوران مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام باقاعدگی سے صبح و شام جاری رہا۔ ہر چند کہ حضور ایدہ اللہ اس وقت تک خود کھانے کی میز پر نہیں بیٹھتے تھے جب تک منتظمین سے دریافت فرما کر تسلی نہیں کر لیتے تھے کہ مہمانوں کو کھانا مل گیا ہے۔ مگر پھر بھی منتظمین کے اندازے سے کہیں زیادہ مہمانوں کی تشریف آوری بعض وقت انتظام میں دقت کا موجب بنی۔ چنانچہ اسی قسم کی ایک شکایت پر حضور نے منتظمین سے باز پرس فرمائی تو محترم چوہدری نذیر احمد صاحب صدر جماعت نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ منتظم خوراک محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب منیجر کے اندازے کے مطابق ایک وقت ۱۷۵ احباب کے لئے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا جبکہ مہمان ایک ہزار سے زائد تشریف لے آئے۔ اس لئے ایسا موقع پیدا ہوا جس پر فوری طور پر قابو پانا مشکل تھا۔ اس پر حضور نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ معاف فرمائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں چند مہمان بھوکے رہ گئے تھے تو انہوں نے خدا تعالیٰ نے اس بارہ میں متنبہ فرمایا تھا۔

مہمانوں کی رہائش اور کھانے کے انتظام کے سلسلہ میں مقامی جماعت کی راہنمائی کے لئے حضور ایدہ اللہ نے محترم راجہ ناصر احمد صاحب صدر حلقہ ڈرگ روڈ کو ایک دن پہلے ناصر آباد بھجوا دیا تھا۔ انہوں نے اشیاء کی فراہمی تزئین و آرائش اور قیام و طعام کے جملہ انتظامات کو روبعمل لانے میں منتظمین کی بڑی مدد کی اور قیام کے دوران نگرانی بھی کرتے رہے۔ خوراک کے منتظم اعلیٰ محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب منیجر اسٹیٹ اور ان کے معاونین مکرم عبدالحی صاحب۔ منظور احمد صاحب۔ احمد دین صاحب اور محمد صالح صاحب نے انتھک محنت کی اور دن رات مہمانوں کی خاطر و مدارات میں لگے رہے۔

مہمان مستورات کی رہائش اور کھانے کا الگ انتظام تھا جس کی نگرانی محترمہ صدر لجنہ اماء اللہ ناصر آباد محترمہ زکیہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب خود کرتی رہیں۔ انہوں نے خود بھی اور ان کی معاونات نے بھی نہ صرف مستورات کے کھانے کا خیال رکھا بلکہ سب مہمانوں کے لئے روٹیاں تیار کرنے کی غرض سے تنوروں کو چالو حالت میں رکھا اور ہر وقت روٹی پکانے کا انتظام کیا۔

مسجد احمدیہ ناصر آباد کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق کراچی کے مطابق کراچی سے پانچ چھت کے پنکھے منگوا کر نصب کروائے گئے۔ اس کے علاوہ گیسٹ ہاؤس کی وائرنگ وغیرہ بھی درست کروائی گئی۔ روشنی کا انتظام بھی بہتر بنایا گیا۔ یہ کام محترم چوہدری عطاء اللہ صاحب اور مبشر احمد صاحب نے بڑی محنت اور لگن سے کیا۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام مکرم میر ذوالفقار احمد صاحب کے سپرد تھا۔ انہوں نے نہایت خوش اسلوبی سے نمازوں کے اوقات میں بروقت اذانیں دلوانے مجلس علم و عرفان کے وقت آواز کو ہزاروں سامعین تک پہنچانے اور مہمانوں کے قیام و طعام کے بارے میں اعلانات کے ذریعہ راہنمائی کا خوب حق ادا کیا۔ جمعہ کی نماز کے لئے بالخصوص دریاں اور دیگر سامان کی فراہمی میں محترم مرزا محمد رفیع صاحب امیر جماعت احمدیہ کنری اور محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب صدر جماعت احمدیہ محمود آباد نے مقامی جماعت سے بہت تعاون فرمایا اسی طرح گوٹھ علم الدین کے صدر صاحب نے لاؤڈ سپیکر کا ایک یونٹ دے کر مدد فرمائی۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے قیام کے دوران نظم و ضبط کو برقرار رکھنے، مہمان نوازی اور خدمت خلق کے جملہ انتظامات کو احسن رنگ میں انجام دینے کے سلسلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ کے جملہ اراکین نے گرانقدر خدمات دیں۔ قائد مجلس محترم چوہدری ناصر احمد واہلہ صاحب نے اپنے خدام کے ساتھ جن میں محمد یعقوب صاحب۔ محمد ایوب صاحب۔ طاہر احمد صاحب۔ محمد ابراہیم صاحب نعیم اللہ صاحب۔ نسیم اللہ صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں نے نہایت جانفشانی بڑی لگن اور حاضر دماغی سے کام کیا۔ آخری روز کنری کی مجلس خدام الاحمدیہ کو بھی حضور کے ارشاد پر خدمات میں شامل کیا گیا۔ قائد ضلع محترم سیف علی شاہد صاحب بھی مقامی خدام کی راہنمائی اور انتظامات میں کا ہاتھ بٹاتے رہے۔ ان جملہ انتظامات کی نگرانی اور ان کی براہ راست ذمہ داری محترم چوہدری نذیر احمد صاحب صدر جماعت پر تھی جسے انہوں نے خدا کے فضل کے ساتھ بڑے حسن و خوبی اور نہایت درجہ فدائیت کے ساتھ نبھایا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

(۱۵)

اللہ نگہبان خدا حافظ و ناصر

۲۶ فروری ۱۹۸۳ء بروز ہفتہ صبح ناصر آباد سے روانگی تھی۔ حضور دس بجے کوٹھی سے باہر تشریف لائے۔ محترم چوہدری ناصر احمد صاحب واہلہ۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ ناصر آباد نے ایک خوبصورت گھوڑا حضور کی خدمت میں پیش کیا۔ گھوڑے کے ساتھ محترم واہلہ صاحب اور حضور نے تصویر کھنچوائی جس کی ایک کاپی پر حضور نے اپنے دستخط کر کے واہلہ صاحب کو مرحمت فرمائی اور پھر تھوڑی دیر گھوڑے پر سواری کی اور پھر اس کی چال درست کرنے اور ربوہ بھجوانے کی ہدایت فرمائی۔ ازاں بعد منتظمین کے ساتھ گروپ فوٹو کے بعد سب سے باری باری مصافحہ کیا اور پھر جیپ پر بیٹھ کر زمینوں اور باغ میں تشریف لے گئے۔ محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب منیجر اسٹیٹ بھی حضور کے ہمراہ تھے۔ حضور نے ان کو آموں کے درختوں اور فصلوں کے بارہ میں ضروری ہدایات دیں۔ نصف گھنٹے کے بعد واپس کوٹھی پر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کرانے کے بعد پونے گیارہ بجے مع قافلہ کراچی روانہ ہوئے۔ کثیر التعداد احباب نے کوٹھی سے باہر سڑک پر دور دور تک دو رویہ کھڑے ہو کر دلی دعاؤں اور اسلامی نعروں کے ساتھ حضور کو الوداع کہا۔ اس سفر میں محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی اور ضلع تھرپارکر۔ حیدر آباد اور کراچی کے قائدین ضلع بھی حسب سابق حضور کے ہمراہ تھے۔

منہ از بہر ما کرسی کہ ماموریم خدمت را

بارہ بجے دوپہر حضور مع قافلہ میرپور خاص پہنچے۔ اور محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی امیر جماعت میرپور خاص کی کوٹھی میں فروکش ہوئے جہاں حضور نے ڈیڑھ گھنٹے تک صوبہ سندھ کے امرائے اضلاع۔ صدران اور ان کے چیدہ چیدہ عہدیداران۔ مربیان سلسلہ قائدین خدام الاحمدیہ اور ناظمین انصار اللہ کے ایک اجتماع سے خطاب فرمایا اور ان کو خدمت خلق کے کام کو وسیع سے وسیع تر کرنے کی ہدایات فرمائیں۔ اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترم محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے اس موقع پر کوٹھی کے لان میں شامیانے اور قناتیں لگا کر اور کرسیاں بچھا کر حضور کے خطاب کرنے کے لئے دیدہ زیب طریق پر انتظام کر رکھا تھا لیکن لاؤڈ سپیکر استعمال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرنے کی اجازت نہیں لی جا سکی تھی۔ اس لئے تمام سامعین تک حضور کی آواز پہنچنی مشکل تھی۔ اس لئے حضور نے فرمایا۔ احباب کرسیاں چھوڑ دیں اور میرے نزدیک آکر بیٹھ جائیں۔ ایک تو اس لئے بھی کہ لاؤڈ سپیکر کا انتظام نہیں۔ دوسرے جو میں باتیں کہنا چاہتا ہوں ان کا کرسیوں پر بیٹھنے اور کاغذی گھوڑے دوڑانے سے تعلق بھی نہیں ہے۔ بلکہ بنی نوع کی خدمت کے لئے گاؤں گاؤں، قریہ قریہ گلی گلی اور کوچے کوچے درویش نہ کام کرنے کی ضرورت ہے۔

خطابہ کے بعد حضور نے احباب کے مختلف سوالوں کے جواب بھی دیئے۔ مربیان سلسلہ نے حضور کے ساتھ تصویر بھی کھنچوائی۔ اس کے بعد حضور نے احباب کے ساتھ دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔ کھانے کے بعد حضور نے ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

منطقی استدلال کا کوئی جواب نہیں

۳ بجے میرپور خاص سے روانہ ہوتے چار بجے حیدرآباد پہنچے اور محترم میجر داؤد احمد صاحب کی کوٹھی پر تشریف لے گئے۔ جہاں ڈیڑھ گھنٹے تک مجلس سوال و جواب میں غیر از جماعت احباب کے سوالوں کے جوابات دیئے اس مجلس میں ۴۰ کے لگ بھگ مہمان تشریف لائے ہوئے تھے جن میں یونی ورسٹیوں کے پروفیسر، طلبہ، ڈاکٹر اور کئی معزز شہری بھی شامل تھے۔ ان میں بعض غیر مسلم بھی تھے۔ مسئلہ ختم نبوت، جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض کے علاوہ کئی دوسرے مذہبی علمی سوال کئے گئے حضور نے نہایت دلنشین پیرایہ میں اور مدلل رنگ میں جواب دیئے جن کو سنکر ایک ہندو ڈاکٹر بے اختیار کہہ اٹھے منطقی استدلال کے لحاظ سے آپ کے جوابات سو فیصد درست ہیں۔

مجلس کے اختتام پر پانچ غیر از جماعت احباب نے اپنے اور اپنے رشتہ داروں کے لئے ہومیو پیتھی کے علاج کے لئے نسخے تجویز کرنے کی درخواست کی حضور نے باری باری سب کی تکالیف سنیں اور بڑے پیار سے نسخے لکھ کر مرحمت فرمائے اور علاج جاری رکھنے کے بارہ میں مزید ہدایات بھی دیں۔ ازاں بعد حضور نے مہمانوں کے ساتھ چائے پی۔ چھ بجے شام حیدرآباد سے روانہ ہو کر خدا تعالیٰ کے فضل سے مع قافلہ رات نو بجکر دس منٹ پر بخیریت گیسٹ ہاؤس واقع ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی پہنچے۔ کراچی کے احباب جماعت مغرب عشاء کی نماز ادا کر چکے تھے۔ حضور نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں قافلہ کے ساتھ آنے والے احباب نے حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کیں۔ (باقی)

مختصر رپورٹ قیام گاہ مستورات جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء

مرتبہ: فوزیہ حمید ماڈل ٹاؤن لاہور — آخری قسط

حاضری کارکنات

۲۳ دسمبر کو ۹ بجے صبح کارکنات کی حاضری لی گئی اور بیجز تقسیم کئے گئے اس سال کارکنات کی حاضری ۵۰ فیصد سے ۹۰ فیصد کے درمیان رہی۔ گذشتہ سال ۶۰ فیصد سے ۹۵ فیصد تک کارکنات حاضر تھیں۔

حاضر کارکنات نے خندہ پیشانی سے مہمانوں کا استقبال کیا ان کی ہر ضرورت کا خیال رکھا اور ان کو آرام پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کی۔ اللہ تعالیٰ سب کارکنات کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

قیام گاہوں میں کام درج ذیل شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا۔

شعبہ استقبال، شعبہ اجرائے پرچی، شعبہ تقسیم کھانا، شعبہ آب رسانی، شعبہ صفائی، شعبہ سٹور و روشنی، شعبہ خدمت خلق، شعبہ طبی امداد اور شعبہ رپورٹ۔

شعبہ استقبال

مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ، مکرمہ درّ ثمین صاحبہ نے منتظمات اور مکرمہ مبشرہ حمیرہ باجوہ صاحبہ نے نائبہ کی حیثیت سے اس شعبہ میں کام کیا۔ کارکنات نے مسکراتے چہروں سے مہمانوں کا استقبال کیا۔ ان کو مقررہ جگہ پر پہنچایا۔ دوران قیام مہمانوں کی ملاقاتیں کروائی گئیں۔ جلسہ ختم ہونے کے بعد سامان کی چٹیں بنا کر اور سامان گیٹ تک پہنچا کر مہمانوں کو رخصت کیا۔

شعبہ اجرائے پرچی

مکرمہ مبشرہ عالم صاحبہ نے منتظمہ اور مکرمہ امۃ السمیع مرزا صاحبہ نے نائبہ کی حیثیت سے اجرائے پرچی کے کام سرانجام دیئے۔

شعبہ تقسیم کھانا

مکرمہ رفیعہ جلال الدین صاحبہ نے منتظمہ اور مکرمہ عابدہ منصور صاحبہ نے تقسیم سالن کی نائبہ کے فرائض انجام دیئے۔ مکرمہ امۃ النصیر عباس صاحبہ نے منتظمہ اور مکرمہ استانی سردار بیگم صاحبہ اور منصورہ مبارکہ رازی صاحبہ نے تقسیم روٹی کی نائبات کے فرائض سرانجام دیئے آپ سب نے عمدگی سے کام کیا۔ کھانا وقت پر پہنچتا رہا۔ نیز کھانا لانے والے بھی بڑا تعاون کرتے رہے۔

شعبہ آب رسانی

مکرمہ امۃ الباسط محمود صاحبہ نے منتظمہ اور مکرمہ بشریٰ خانم صاحبہ نے نائبہ کی حیثیت سے آب رسانی کا انتظام کیا۔ ٹینکر اور سقوں کے ذریعہ ڈرموں ٹینکوں میں پانی بھروایا جاتا رہا۔ دونوں قیام گاہوں میں آب رسانی کا انتظام نہایت اطمینان بخش رہا۔

شعبہ صفائی

اس شعبہ میں مکرمہ بدر الماس صاحبہ نے منتظمہ اور مکرمہ امۃ النصیر بشریٰ صاحبہ نے نائبہ کے فرائض انجام دیئے اس سال صفائی کا انتظام گذشتہ سال سے بہتر رہا۔

شعبہ سٹور و روشنی

مکرمہ ہاجرہ امیر صاحبہ نے منتظمہ اور مکرمہ نائلہ مظفر صاحبہ اور مدثر فرخ صاحبہ نے نائبات کی حیثیت سے اس شعبہ کا انتظام کیا۔ ۲۳ دسمبر کو سٹور میں سے سامان قیام گاہ میں بھی منتقل کیا گیا۔ دوران جلسہ کارکنات کو حسب ضرورت سٹور میں سے بالٹیاں اور ٹوکریاں وغیرہ نکال کر دی جاتیں۔ بالٹیاں دھونے کے لئے پانی گرم کیا جاتا۔ استعمال کے بعد سامان سٹور میں بند کیا جاتا۔ ۲۹ دسمبر کو تمام سامان واپس سٹور میں جمع کیا گیا۔

بجلی کی رو بند ہو جانے کی صورت میں لالٹینوں کو روشن کر کے مہیا کیا گیا۔ جو بلب فیوز ہو گئے انہیں تبدیل کروایا گیا۔

شعبہ خدمت خلق

مکرمہ حمیدہ خاتون رازی صاحبہ اور مکرمہ انور بی بی صاحبہ اس شعبہ کی منتظمات تھیں۔ مکرمہ آصفہ صاحبہ اور مکرمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ نے نائبات کی حیثیت سے کام کیا۔ کارکنات نے مہمانوں کے سامان کی حفاظت کے لئے پہرہ اور نگرانی کا کام کیا نیز دوسرے شعبہ جات کے ساتھ بھی تعاون کیا۔

شعبہ طبی امداد

قیام گاہ نمبر ۱ میں مکرمہ ڈاکٹر آصفہ نعیم صاحبہ اور مکرمہ ڈاکٹر نمود سحر صاحبہ نے مریضوں کو دیکھا اور دوائیں دیں۔ قیام گاہ نمبر ۲ مکرمہ ڈاکٹر خیر البشر صاحبہ نے مریضوں کو چیک کیا اور دوائیاں دیں۔ اس شعبہ کا انتظام اطمینان بخش رہا۔

شعبہ رپورٹ

اس شعبہ کے تحت قیام گاہوں کی رپورٹ روزانہ صبح و شام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ کی خدمت میں بھجوائی جاتی رہی۔ رجسٹر میں بھی تفصیل سے رپورٹ درج کی جاتی رہی۔ خاکسارہ نے اس شعبہ کی منتظمہ و نائبہ کے فرائض انجام دیئے۔

مردانہ نظامت

منتظم مکرم پروفیسر محمد اسلم صاحب صابر، مکرم مطیع الرحمٰن صاحب نائب مکرم پیر نصیر احمد صاحب اور مکرم نصیر احمد صاحب شاہد اور ان کے عملہ کا بہترین تعاون حاصل رہا۔ ان کے تعاون سے قیام گاہ مستورات کے تمام انتظامات کرنے میں بڑی سہولت رہی۔

دعا

۳۰ دسمبر کو صبح ۹-۳۰ بجے حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے اچھا کام کرنے والی کارکنات کے جذبۂ خدمت کو سراہا اور کارکنات کی اجتماعی دعا کروائی۔

دعا ہے کہ مولا کریم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت کرنے والیوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور ان کا جذبۂ خدمت خلق دن بدن ترقی کرتا چلا جائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انبیاءِ سابقہ
اور
پیشگوئی مصلح موعود

مکرم سید
حسن طاہر بخاری صاحب
درجہ رابعہ جامعہ احمدیہ

انبیاء سابقہ نے اس آخری زمانہ میں ایک موعود کے آنے کی خبر دی تھی۔ چنانچہ آج ہر قوم اور ہر مذہب کے پیرو ایک آسمانی مصلح کی آمد کے انتظار میں چشم براہ ہیں۔ مسلمان حضرت عیسیٰؑ اور مہدیؑ کے منتظر ہیں، یہودی ایلیاؑ کی اور عیسائی عیسیٰؑ کی راہ تک رہے ہیں۔ ہندو کرشن کے انتظار میں ہیں اور بدھ مذہب کے پیرو بدھ کی آمدِ ثانی کی امید لگائے بیٹھے ہیں۔

دراصل یہ تمام پیشگوئیاں ایک ہی وجود کے متعلق تھیں جسے آخری زمانہ میں دنیا کی اصلاح اور مخلوق کی ہدایت کے لیے خدا تعالیٰ کی طرف سے نبوت کا منصب عطا ہونا تھا۔ چنانچہ اس موعود کو مختلف ناموں سے یاد کیا گیا۔

ہمارا ایمان ہے کہ انبیاء سابقہ کی پیشگوئیوں کے مصداق امام آخر الزمان حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ و السلام ہیں۔ جن کا نزول مسلمانوں کے لیے بطور مہدیؑ، عیسائیوں کے لیے بطور مسیحؑ، اور ہندوؤں کے لیے بطور کرشنؑ ہوا۔

حضرت مسیح موعودؑ کے بابرکت وجود میں جو پیشگوئیاں پوری ہوئیں ان کے علاوہ انبیاء سابقہ نے ایک اور وجود کی آمد کی بھی پیشگوئی کی۔ اس وجود کو جماعت مصلح موعود مانتی ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے لیے جہاں اور بہت سے نشانات کے ظہور کا تذکرہ ملتا ہے وہاں آپؑ کی نسل میں سے اس میں ایک ایسے شخص کی پیدائش کی خبر ملتی ہے جو خدا تعالیٰ کی خاص قدرت کے ماتحت آپ کی تائید اور آپؑ کے جاری کردہ سلسلہ کی تقویت اور اس کے مقاصد کی تکمیل کے لیے غیر معمولی اہمیت کی خدمات انجام دیگا مسیح و مہدی کے یہ خاص فرزند ارجمند حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانیؓ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مصلح موعود کا منصب عطا ہوا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں:

مصلح موعود کے متعلق سب سے اہم وہ پیشگوئیاں ہیں جو خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مہدیؑ کی اولاد کے بارہ میں کیں۔ چنانچہ آنحضورؐ فرماتے ہیں:۔

"ینزل عیسیٰ ابن مریم الی الارض یتزوج و یولد لہ"

(مشکوٰۃ صفحہ ۴۸۰ باب نزول المسیح)

ترجمہ: حضرت عیسیٰؑ دنیا میں تشریف لائیں گے اور شادی کریں گے اور ان کے ہاں اولاد پیدا ہوگی۔

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اولاد کی خبر اسی صورت میں دی جاتی ہے جب کہ وہ اولاد غیر معمولی اہمیت کی حامل اور خدا کی رضا کو حاصل کرنے والی ہو۔ چنانچہ حضرت مسیح موعودؑ اس ضمن میں فرماتے ہیں:۔

"ان اللہ لا یبشر الانبیاء والاولیاء الا اذا قدر تولید الصالحین۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۷۹ حاشیہ)

ترجمہ: خدا تعالیٰ انبیاء اور اولیاء کو اولاد کی بشارت صرف اسی صورت میں دیتا ہے جب نیک اور صالح اولاد کی ولادت مقدر ہو۔

آنحضورؐ کی "یتزوج ویولد لہ" والی حدیث کی تشریح کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"قد اخبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان المسیح الموعود یتزوج ویولد لہ فففی ھذا اشارۃ الی ان اللہ یوتیہ ولداً صالحاً یشابہ اباہ ولا یأباہ ویکون من عبادہ المکرمین"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۷۸)

ترجمہ: آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسیح موعود شادی کریں گے اور ان کے ہاں اولاد ہوگی یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ایک ایسا بیٹا عطا کرے گا جو نیکی کے لحاظ سے اپنے باپ کے مشابہ ہوگا نہ کہ مخالف اور وہ اللہ تعالیٰ کے معزز بندوں میں سے ہوگا۔

ایک اور مقام پر آپؑ فرماتے ہیں:۔

"یہ پیشگوئی کہ مسیح موعود کی اولاد ہوگی یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ خدا اس کی نسل سے ایک شخص کو پیدا کرے گا جو اس کا جانشین ہوگا اور دین اسلام کی حمایت کرے گا۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۱۲)

مصلح موعودؓ کے متعلق دوسری پیشگوئی قرآن کریم کے بعد دوسری اہم ترین کتاب بخاری شریف میں درج ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں:۔

"کنا جلوساً عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فانزلت علیہ سورۃ الجمعۃ وفیہ وآخرین منھم لما یلحقوا بھم قال قلت من ھم یا رسول اللہ فلم یراجعہ حتی سأل ثلاثاً وفینا سلمان الفارسی وضع رسول اللہ یدہ علی سلمان ثم قال لو کان الایمان عند الثریا لنالہ رجال او رجل من ھؤلاء"

(بخاری کتاب التفسیر۔ تفسیر سورۃ الجمعہ زیر آیت واخرین منھم لما یلحقوا بھم)

ترجمہ: ہم آنحضرتؐ کی خدمت اقدس میں حاضر تھے کہ آپ پر سورۃ جمعہ نازل ہوئی اور اس میں یہ آیت بھی تھی واخرین منھم لما یلحقوا بھم۔ ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے آپؐ سے پوچھا یا رسول اللہ یہ آخرین کون ہوں گے۔ حضورؐ نے کوئی جواب نہ دیا۔ یہاں تک کہ میں نے تین مرتبہ دریافت کیا۔ ہم میں سلمان فارسی بھی موجود تھے۔ حضور نے سلمانؓ پر ہاتھ رکھا اور فرمایا اگر ایمان ثریا پر بھی چلا جائے تو ان میں سے ایک شخص یا چند اشخاص اسے پالیں گے۔

اس حدیث میں "رجال" کا لفظ غور طلب ہے جس میں اس طرف اشارہ پایا جاتا ہے کہ مسیح موعودؑ کے مشن کی تکمیل کے لیے خدا تعالیٰ اس کے خاندان اور اولاد میں سے بعض اور وجودوں کو بھی کھڑا کرے گا جو اس کے نقش قدم پر چل کر اس کے مشن کو پایۂ تکمیل تک پہنچائیں گے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیشگوئی:

انجیل متی میں مسیحؑ کی آمد ثانی کے موقعہ پر رونما ہونے والے آسمانی انقلابات کا تذکرہ کرنے کے بعد ایک تمثیل بیان کی گئی ہے کہ:۔

"اس وقت آسمان کی بادشاہی ان دس کنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی مشعلیں لے کر دولہا کے استقبال کو نکلیں ان میں پانچ بیوقوف اور پانچ عقلمند تھیں جو بیوقوف تھیں انہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر تیل اپنے ساتھ نہ لیا مگر عقلمندوں نے اپنی اپنی مشعلوں کے ساتھ اپنی کپیوں میں تیل بھی لے لیا اور جب دولہا نے دیر لگائی تو سب اونگھنے لگیں اور سو گئیں۔ آدھی رات کو دھوم مچی کہ دولہا آ گیا اس کے استقبال کو نکلو اس وقت وہ سب کنواریاں اپنی اپنی مشعلیں درست کرنے لگیں اور بیوقوفوں نے عقلمندوں سے کہا کہ اپنے تیل میں سے کچھ ہمیں دے دو۔ کیونکہ ہماری مشعلیں بجھی ہوئی ہیں۔ عقلمندوں نے کہا کہ شاید ہمارے تمہارے دونوں کے لیے کافی نہ ہو بہتر یہ ہے بیچنے والوں کے پاس جا کر مول لے لو۔ جب وہ مول لینے جا رہی تھیں تو دولہا آ پہنچا اور جو تیار تھیں وہ اس کے ساتھ شادی کے جشن میں اندر چلی گئیں اور دروازہ بند ہو گیا پھر وہ باقی کنواریاں بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئیں اور کہنے لگیں اے خداوند! اے خداوند! ہمارے لیے دروازہ کھول دے۔ اس نے جواب دیا کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں تم کو نہیں جانتا۔"

(متی ۱ : ۱۳/۲۰)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جلسہ مصلح موعود منعقدہ ہوشیارپور ۲۰ فروری ۱۹۴۴ء کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے اپنی ایک رؤیا بیان کی جو آپ نے ۵-۶ جنوری کی درمیانی رات کو دیکھی تھی۔ آپ نے فرمایا:-

"میں نے ان سے کہا میں وہی ہوں جس کے ظہور کے لئے انیس سو سال سے کنواریاں منتظر بیٹھی تھیں یہ دراصل انجیل کی ایک پیشگوئی ہے جس میں حضرت مسیح ناصریؑ فرماتے ہیں جب میں دوبارہ دنیا میں آؤں گا تو بعض قومیں مجھ پر ایمان لائیں گی اور بعض انکار کر دیں گی۔ اس تمثیل میں حضرت مسیح ناصریؑ نے اس امر کی طرف اشارہ فرمایا کہ جب میں دوبارہ دنیا میں آؤں گا تو کچھ قومیں جو ہوشیار ہوں گی وہ مجھے مان لیں گی لیکن کچھ اپنی غفلت کی وجہ سے مجھے ماننے سے محروم رہ جائیں گی پس اس پیشگوئی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے رؤیا کی حالت میں میں ان سے کہتا ہوں کہ میں وہی ہوں جس کے ظہور کے لیے انیس سو سال سے کنواریاں منتظر بیٹھی تھیں"۔

پھر آپ اسی تقریر میں فرماتے ہیں:-

"میں اس واحد اور قہار خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے قبضہ و تصرف میں میری جان ہے کہ میں نے جو رؤیا بتائی ہے وہ مجھے اسی طرح آئی ہے اور میں نے اس کشف میں خدا کے حکم سے یہ کہا کہ میں وہ ہوں جس کے ظہور کے لیے انیس سو سال سے کنواریاں منتظر بیٹھی تھیں"

(الفضل مصلح موعود نمبر ۱۱ جنوری ۱۹۵۶ء)

طالمود کی پیشگوئی:

حضرت مسیح علیہ السلام کی آمد ثانی کی پیشگوئی کے تذکرہ میں طالمود میں ہے:-

"یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وہ (یعنی مسیحؑ) وفات پا جائے گا اور اس کی سلطنت اس کے بیٹے اور پوتے کو ملے گی اس رائے کے ثبوت میں یسعیاہ باب ۴۲ کی آیت ۴ کو پیش کیا جاتا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ وہ ماند نہ ہوگا اور ہمت نہ ہارے گا جب تک کہ عدالت کو زمین پر قائم نہ کر لے"

(طالمود مرتبہ جوزف کلے باب پنجم صفحہ ۳۷ مطبوعہ لنڈن ۱۷۸۶ء)

اس پیشگوئی سے بھی پتہ چلتا ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ کا ایک عظیم الشان بیٹا ہوگا جو آپ کے بعد آپ کی جانشینی کرے گا اور آپ کے مشن کو یا یہ تکمیل تک پہنچائے گا۔

زرتشت کی پیشگوئی:

زرتشت علیہ السلام ایک ہزار سال قبل مسیح گزرے ہیں آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظہور کی خبر دیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ اس کے ماننے والوں کے ہاتھوں ایران کا تاج و تخت سلطنت اور قانون سب درہم برہم ہو جائے گا اور وہ آتش کدوں کو بتوں سے پاک کر کے نماز پڑھیں گے۔ یہ پیشگوئی صحیفہ وساتیر میں دین زرتشت کے مجدد ساسان اول نے تحریر کی ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظہور کی پیشگوئی کے بعد لکھتے ہیں (اصل پیشگوئی پہلوی زبان میں ہے جسے فارسی زبان میں ڈھالا گیا ہے)

"چوں ہزار سال تازی آئین را گزرد چناں شود آن آئین از جدائی ہا کہ اگر با آئین گرنمائد نداند شد ..... وروز بروز جدائی و دشمنی در آنہا لا فزوں شود ..... پس شما پاید خوبی را گرماند یکدم از ہلی خرج انگیزم از کسان تو و کسے ہوائین و آب تو بہ تو رسالم و پیغمبری و پیشوائی از فرزندان تو برنگیزم۔"

ترجمہ: یعنی جب شریعت عربی پر ہزار سال گزر جائیں گے تو تفرقوں سے دین ایسا ہو جائے گا کہ اگر خود اسے شارع کے سامنے پیش کیا جائے تو وہ بھی اسے پہچان نہ سکے ..... اور وہ روز بروز اختلاف اور باہمی دشمنی میں بڑھتے چلے جائیں گے ..... جب ایسا ہوگا تو تمہیں خوشخبری ہو کہ اگر زمانہ میں ایک دن بھی باقی رہ جائے گا تو تیرے لوگوں میں سے (فارسی الاصل) ایک شخص کو کھڑا کروں گا جو تیری گمشدہ عزت و آبرو واپس لائے گا۔ اور اسے دوبارہ قائم کرے گا بغیر پیغمبری و پیشوائی (نبوت و خلافت) تیری نسل سے نہیں اٹھاؤں گا۔

اس پیشگوئی میں آخری فقرہ "پیغمبری و پیشوائی از فرزندان تو برنگیزم" میں اشارہ ہے کہ آخری زمانے کا موعود جب آئے گا تو اس کی اولاد اس کی جانشین ہوگی چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"دوسرا طریق انزال رحمت کا ارسال مرسلین و نبیین و آئمہ و اولیاء و خلفاء ہے تا ان کی اقتداء و ہدایت سے لوگ راہ راست پر آ جائیں اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پا جائیں سو خدا تعالیٰ نے چاہا کہ اس عاجز کی اولاد کے ذریعہ سے یہ دونوں شق ظہور میں آ جائیں"

(سبز اشتہار صفحہ ۱۶)

ان سب آسمانی پیشگوئیوں کے مطابق حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کو اللہ تعالیٰ نے مصلح موعود کے مقام پر فائز فرمایا جنہوں نے ۵۲ سال تک جماعت احمدیہ کی اس شان سے قیادت فرمائی کہ دنیا کے کناروں تک احمدیت کا پیغام پہنچ گیا اور قومیں اس سے برکت پانے لگیں خدا تعالیٰ آپ کی مقدس روح کو ابدالآباد تک درجات قرب میں بڑھاتا رہے۔

(آمین)

دارالافتاء۔ ربوہ

سوال:۔ سونے کے زیورات کی زکوٰۃ کا کیا حکم ہے

از محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جواب:۔ سات تولے کی حد تک سونے کے زیورات جو کسی عورت کی ملکیت ہیں اور وہ ان زیورات کو بالعموم استعمال کرتی رہتی ہے اور اگر کوئی عاریۃً مانگے تو دے دینے میں کوئی تردد بھی نہیں ہوتا تو اس مقدار پر زکوٰۃ نہیں ہے۔ اس مقدار سے زائد اگر کسی کے پاس سونا ہے خواہ زیورات کی صورت میں یا کسی اور صورت میں اس پر زکوٰۃ ہے بشرطیکہ وہ اس کی ملکیت میں سال بھر رہا ہو۔

۲۔ زکوٰۃ کی مقدار چالیسواں حصہ ہے یا قیمت کے لحاظ سے ۲½ فیصد۔

۳۔ زکوٰۃ خلیفۂ وقت کے ذریعہ ادا ہونی چاہئے اگر کوئی اپنے کسی عزیز کو یا مستحق کو زکوٰۃ دینا چاہتا ہے تو خلیفۂ وقت سے اس کی اجازت لے۔

روزگار کے متلاشی احباب توجہ فرمائیں

ایسے احباب جو بطور مکینیکل انجینئر (ڈگری کم ڈپلومہ ہولڈر) سٹینو ٹائپسٹ گیٹ کیپر چوکیدار مشین اپریٹر۔ مکینک اور آرہ اپریٹر وغیرہ کے طور پر پاکستان میں ملازمت کرنے کے خواہاں ہوں مقامی امیر یا مربی جماعت کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں نظارت ہذا میں بھجوائیں۔ حسب حالات ان کی ملازمت کے لئے کوشش کی جائے گی۔

عام لیبر کے لئے مستعد نوجوانوں کی بھی ضرورت ہے اس کے لئے تعلیم یافتہ ہونا ضروری نہیں۔

(ناظر امور عامہ)

ضرورت معلمین

نظارت اصلاح وارشاد مقامی کو فوری طور پر ایسے افراد کی ضرورت ہے جو خدمت دین کے جذبہ سے معمور ہو کر دیہاتی جماعتوں میں تعلیم القرآن اور تربیت کا کام کر سکیں۔ اس خدمت کے لئے اپنے آپ کو موزوں سمجھنے والے احباب اپنی درخواستیں امیر / صدر کی سفارش کے ساتھ فوری طور پر بھجوائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ)

مقابلہ مضمون نویسی

اطفال الاحمدیہ مرکزیہ سہ ماہی دوم ۱۹۸۳-۸۴ء

امسال سہ ماہی دوم کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "حضرت مسیح موعودؑ کا بچوں سے حسن سلوک" مقرر کیا گیا ہے۔

ناظمین اطفال سے درخواست ہے کہ اطفال سے مضمون لکھوا کر مرکز کو بھجوائیں۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلانات نکاح

○ میرے بھتیجے عزیز طاہر احمد سلمہ اللہ تعالیٰ ایم۔ ایس۔ سی جونیئر کیمسٹ سٹیم پاور اسٹیشن فیصل آباد کے نکاح کا اعلان مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد ربوہ نے ہمراہ عزیزہ مبشرہ اعظم سلمہا اللہ تعالیٰ بی۔ ایس۔ سی بنت محترم مولوی محمد اعظم صاحب بوتالوی بالعوض بیس ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۱۰/۲/۸۴ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر فرمایا اور جملہ حاضرین سمیت دعا فرمائی۔

عزیز طاہر احمد میاں حبیب اللہ صاحب مرحوم آف حبیب کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ کا پوتا ہے اور عزیزہ مبشرہ اعظم محترم حاجی محمد فاضل صاحب مرحوم کی پوتی ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

(بشیر احمد سیالکوٹی ربوہ کلاتھ سٹورز ربوہ)

○ ہماری بیٹی عزیزہ فرحانہ کا نکاح ۶ فروری کو مکرم و محترم اخوند فیاض احمد صاحب نے عزیزم ڈاکٹر ظاہر احمد صاحب ابن مکرم میجر عطاء اللہ صاحب کھوکھر لاہور کینٹ کے ساتھ ۲۵،۰۰۰/- (پچیس ہزار) روپے حق مہر پر پڑھا۔

قارئین کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے صحیح معنوں میں خیر و برکت کا موجب ہو۔ آمین

(بشریٰ و بشیر احمد لاہور کینٹ)

○ میرے چھوٹے لڑکے عزیزم احتشام الحق جمالہ (عرف رمضان الحق جمالہ) کا نکاح ہمراہ عزیزہ نوید سحر دختر چوہدری محمد شریف صاحب بمقام لودھراں پاکستان مورخہ ۲۰/۱۲/۸۳ مکرم و محترم چوہدری محمد شریف صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔

(۲) میرے بڑے لڑکے عزیزم عمران الحق جمالہ کا نکاح مورخہ ۲۹/۱/۸۴ ہمراہ عزیزہ مبرور ایزد دختر چوہدری محمد شریف ایزد صاحب ریجائزڈ سب انسپکٹر پولیس مکرم و محترم سید ساجد احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سان فرانسسکو نے بمقام سکرے منٹو (کیلی فورنیا) (SACRAMENTO) پڑھا۔

احباب کرام و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں رشتوں کو انتہائی بابرکت کرے اور عزیزان کو خادمان سلسلہ بننے کی توفیق دے۔

(محمد اکرام الحق جمالہ کینیڈا)

○ خاکسار کی بیٹی نورچشمی رشیدہ شیخ (ایم اے لندن) کے نکاح کا اعلان حضور ایدہ اللہ کی اجازت سے محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے ازراہ کرم ۲۰/۱/۸۴ کو بعد نماز ظہر عزیزم کوثر پرویز رانا بی۔ اے کے ساتھ بالعوض ۲۵ ہزار روپیہ حق مہر پر فرمایا۔ بتاریخ ۱۰/۲/۸۴ قریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ برات شیخوپورہ سے آئی۔ عاجز کی طرف سے محترم جناب امیر صاحب ضلع چوہدری محمد انور حسین صاحب نے برات کا استقبال کیا۔ ۴ بجے شام رخصتی ہوئی۔

احباب کرام دعا کریں کہ رشتہ جانبین کے لئے اور سلسلہ کے لئے خیر و برکت کا موجب ہو آمین۔

(شیخ محمد علی صدر جماعت احمدیہ (چوہڑکانہ منڈی) فاروق آباد)

تقریب رخصتانہ

خدا کے فضل اور رحم سے مورخہ ۳ فروری ۱۹۸۴ء بروز جمعۃ المبارک برادرم حبیب احمد صاحب ابن چوہدری اللہ رکھا صاحب ساکن موضع کھیانہ ڈرن ضلع شیخوپورہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ الفت بی بی بنت چوہدری سردار خان صاحب موضع ننکل بچھر ضلع شیخوپورہ مکرم مربی سلسلہ نارنگ جاوید احمد جاوید صاحب نے بالعوض ۵۰۰۰ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ بعد ازاں رخصتی عمل میں آئی۔

تمام احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے علاوہ جماعت احمدیہ کے لئے بھی بابرکت فرمائے (آمین)

(منور احمد عامر ایڈیٹر روزنامہ الفضل نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے کی مہم

جائزہ ضرور لیتے رہیں

اخبار الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے کے لئے احباب کیا کوشش فرما رہے ہیں ازراہ کرم اس کا جائزہ ساتھ ساتھ ضرور لیتے رہیں اور ہم اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش کو جلد از جلد پورا کر سکیں۔ خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ولادت

● برادرم مکرم محمد احمد صاحب علوی سیکرٹری مال چک ۵۲ اوکاڑہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ یکم فروری ۱۹۸۴ء کو لڑکی عطا فرمائی ہے۔

احباب جماعت افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی عمر دراز عطا کرے نیک خادم دین اور ہم سب کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ (آمین)

(محمد حلیم سیکرٹری مال گھنوکے بجبہ ضلع سیالکوٹ)

● مکرم نذیر احمد صاحب ناصر ٹوکیو۔ جاپان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۳۰ دسمبر ۱۹۸۳ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت "قدسیہ ناصر" رکھا ہے۔ نومولودہ مکرم ملک محمد بوٹا صاحب مرحوم محلہ دارالنصر ربوہ کی پوتی اور مکرم میاں محمد اسماعیل صاحب مرحوم آف کنجاہ ضلع گجرات کی نواسی ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں بچی کی درازیٔ عمر اور نیک سیرت اور خادمۂ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مرزا ممتاز احمد کارکن تحریک جدید ربوہ)

درخواستہائے دعا

● ناظر ارشاد کے شعبہ مکرم مجید اقبال صاحب دو ماہ سے جرمنی میں بیمار ہیں۔ اور ہسپتال میں داخل ہیں۔

(بدرن اقبال۔ بدرالنساء)

● برادرم محمد داؤد طاہر صاحب پشاور عرصہ اڑھائی ماہ سے سخت کمر درد کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت اور افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(محمد کریم ظفر۔ ظفر بکڈپو کالج روڈ ربوہ)

● خاکسار کے خسر محترم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب چند دنوں سے بعارضہ نمونیہ علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں اب بفضلہ تعالیٰ کچھ افاقہ ہے۔ احباب کی خدمت میں ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالباری شاہد ابن عبدالغفار شاکر دارالنصر غربی ربوہ)

● میرے چچا صاحب چوہدری نذیر احمد صاحب کا ہلوں کافی دن سے صاحب فراش ہیں۔ ان کی صحت یابی کے لئے بزرگان سلسلہ اور سب احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

اللہ تعالیٰ چچا صاحب محترم کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

(خورشید عالم سنگرائے پور)

● عزیزہ عائشہ کے ہونٹ کا جو کہ پیدائشی طور پر کٹا ہوا ہے کا آپریشن H.U.C میں ہو رہا ہے۔ اس کے لئے خاندان حضرت مسیح موعود اور بزرگان سلسلہ اور قارئین الفضل سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

(ناصر محمود احمد ساکن چوک نوالی P.O کنجاہ ضلع گجرات)

قائدین و منتظمین اطفال متوجہ ہوں

۱۔ اطفال کو روزانہ ورزش کرنے اور سیر کرنے کی عادت ڈالیں۔

۲۔ ۱۷ فروری کو ایک تفریحی پکنک منائیں اور رپورٹ مرکز میں ارسال کریں

۳۔ سہ ماہی دوگم کا ٹورنامنٹ ہفتہ اطفال میں منعقد کروا کر رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

۴۔ اطفال کی صحت کا خاص خیال رکھیں اور طبی معائنہ بھی کروائیں۔

(سیکرٹری صحت جسمانی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر مخلصین جماعت کا والہانہ لبیک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر جن احباب نے جلسہ سالانہ کے لئے دیگوں کے اخراجات کی ادائیگی کا وعدہ فرمایا ہے ان کے اسماء بغرض دعا شائع کئے جا رہے ہیں۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء (ادارہ جلسہ سالانہ)

۱	حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	پانچ دیگ
۲	مکرم عبدالباری ملک صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ بریڈفورڈ انگلستان	دو دیگ
۳	مکرم خورشید احمد صاحب صدر محلہ ناصر آباد ربوہ (ناصر آباد ربوہ کی طرف سے)	ایک دیگ
۴	مکرم عزیز احمد خان صاحب دارالعلوم غربی ربوہ منجانب	
۵	و عزیز احمد خان بمعہ اہلیہ صاحبہ (انکی طرف سے ادائیگی بھی ہو چکی ہے)	ایک دیگ
۶	عزیز احمد قالا صاحب منجانب والدین	" "
۷	مکرم محمد اسحاق صاحب صدر حلقہ پرانی انارکلی لاہور	ایک دیگ
۸	محترمہ لئیقہ احمد صاحبہ لندن	" "
۹	مکرم شفیق احمد صاحب ملک ۱۵۷ گلبرگ ۳ لاہور	" "
۱۰	مکرم راجہ مسعود احمد صاحب نیم محلہ جہلم منجانب اپنے چھوٹے بھائی عزیزم راجہ داؤد احمد صاحب	" "
۱۱	مکرم مجید احمد صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ٹھیکہ ارھٹہ خشت ربوہ (ادائیگی ہو چکی ہے)	" "

درخواستِ دعا

۱۔ محترم قیس مینائی صاحب نے کراچی سے اطلاع دی ہے کہ ان کی طبیعت بہت خراب ہے اور تشویشناک صورت حال سے دوچار ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں ان کی جلد اور مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ محترم قیس صاحب کو اپنے فضل سے جلد صحت سے نوازے اور ان کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اویس اعمال اول تحریک جدید ربوہ

۲۔ خاکسار ان دنوں ایک گھریلو معاملہ کی وجہ سے سخت پریشان ہے۔ اپنے دوستوں اور بزرگوں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ ازراہ کرم خاکسار کے لئے دردِ دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری اس مشکل کو حل کرے اور میری پریشانی دور کرے۔ آمین۔

خاکسار۔ عباد اللہ گیانی مینیجر الفضل ربوہ

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

(بقیہ اخبار احمدیہ)

آپریشن کامیاب ہو گیا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ مولانا مکرم عزیز موصوف کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں ان کی تبلیغ سے اللہ تعالیٰ نے ایک نوجوان کو قبول احمدیت کی توفیق عطا فرمائی ہے (وکالت تبشیر۔ ربوہ)

۔ انڈونیشیا سے مکرم محمود احمد صاحب چیمہ امیر و مشنری انچارج اطلاع دیتے ہیں کہ ۲ فروری بروز جمعہ حافظ محمد ابراہیم صاحب مبلغ انڈونیشیا کے مثانہ کی پتھری کا آپریشن کامیاب ہو گیا ہے۔ الحمد للہ

احباب محترم حافظ محمد ابراہیم صاحب کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سلسلہ کے اس مجاہد کو جلد کامل صحت عطا فرمائے اور بیش از بیش خدمات دینیہ کی توفیق عطا فرمائے۔ (وکیل التبشیر)

۔ مکرم حکیم غلام رسول صاحب معلم وقف جدید چک ۱۰۶ ضلع رحیم یار خان کا ایک تیز رفتار سائیکل سوار سے ایکسیڈنٹ ہو گیا جس کی وجہ سے ان کو سخت چوٹیں آئی ہیں اٹھنا بیٹھنا اور چلنا پھرنا دوبھر ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حکیم صاحب کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(ناظم ارشاد وقف جدید)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ۳۰ ویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس ۱۹۸۴ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۳ تا ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء ایوان محمود ربوہ میں ۳۰ ویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس منعقد ہو رہی ہے (انشاء اللہ العزیز)

قائدین مجالس، قائدین اضلاع و علاقہ اس کلاس میں بلا استثناء ہر مجلس کی نمائندگی کروانے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں اور بھرپور جدوجہد سے کام لیں اور ہر مجلس کے نمائندگان کی فہرستیں مرکز میں ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پیڈیٹرس
کا عمدہ دوائی ہمارے ہاں دستیاب ہے۔
پروپرائٹر: نعیم احمد کھوکھر

نعیم جنرل سٹور
مین بازار ○ شیخوپورہ

اعلان تعطیل

مورخہ ۲۰ تبلیغ (فروری ۱۹۸۴ء) کو یوم مصلح موعود کے سلسلے میں دفتر الفضل میں تعطیل ہو گی لہٰذا اس روز پرچہ شائع نہیں ہو گا۔

قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر)

ضروری اطلاع

معزز کرم فرماؤں کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ زمین کی خرید و فروخت کے معاملہ میں اگر کسی دوست کا کوئی لین دین ہو تو ایک ماہ کے اندر اندر خاکسار سے تصفیہ کر لیں اس کے بعد خاکسار کسی معاملہ کا ذمہ دار نہ ہو گا۔

(المشتہر) شریف احمد بھٹی
میسرز ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
رحمت بازار ربوہ۔ فون 521/631

اکسیر سرکن
جانوروں کا پیشاب کے ساتھ خون آنا۔
فی پیکٹ -/۳، درجن -/۲۷۔
گرس ۳۰۲/۴
بونس علاوہ۔ تفصیلات کے لئے
کیوریٹو ویٹرنری کمپنی
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون 606/607